## سوال

(523) بھول کر سعی نہ کرنا اور طواف کرکے مکہ سے چلے جانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص پر سعی لازم ہو، وہ طواف کر کے مکہ سے نکل جائے اور سعی نہ کرے اور اس کے بعد اسے بتایا جائے کہ اس پر تو سعی لازم ہے، تو کیا وہ صرف سعی کرے یا اس کے لیے دوبارہ طواف کرنا بھی لازم ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی انسان اس خیال سے طواف کرے کہ اس پر سعی لازم نہیں ہے اور پھر اسے بتایا جائے کہ اس پر سعی لازم ہے، تو وہ صرف سعی کر لے۔ اسے دوبارہ طواف کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ طواف وسعی میں ترتیب شرط نہیں ہے حتیٰ کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر بھی سعی کو طواف سے مؤخر کر دے، تو کوئی حرج نہیں، البتہ افضل یہ ہے کہ سعی طواف کے فوراً بعد کی جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

## عقائد کے مسائل: صفحہ 448

محدث فتویٰ